سوال

پاگل شوہر(98)کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

،ہیں علمائے دین اس مسئلہ کے بارے میں کہ عبدالحکیم جوکہ پاگل ہے اس کی ایک بیٹی ہے جس کا نکاح عبدالحکیم کے دوسرے بھائی کے بیٹے سے کروایا گیااورانہوں نے اپنی بیوی کوگھر سے نکال دیااب وہ اپنے ماموں کے ہاں رہتی ہے اس بات کوتقریباچارسال ہوئے ہیں اورخاوندنے ابھی تک نہ بیوی کا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہوناچاہیئے کہ جب خاونداپنی بیوی کوخرچہ نہ دے اورنہ ہی چارسال تک حال احوال پوچھے اب اس صورت میں عورت نکاح ختم کرواسکتی ہے۔

ں طرح قرآن کریم میں ہے :

وَلَا تُمْسِكُوهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوا (البقرة:٢٣١)

نقصان پہنچانے کی خاطرروکے مت رکھو۔''

م ہے کہ اس کوخرچہ وغیرہ نہ دیا جائے یہ بھی نقصان پہنچانا ہے :

وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ (النساء:١٩)

کے ساتھ اچھاسلوک کرو۔''

تاکہ وہ اچھی طرح زندگی بسرکرسکیں۔

سری جگہ اللہ نے فرمایا :

فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ (البقرة:٢٢٩)

ھنا ہے یا عمدگی کے ساتھ چھوڑدینا ہے۔''

ِحدیث پاک میں ہے :

، سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ فی الرجل لایجد ما ینفق علی أھلہ قال یفرق بینھما.)) سنن سعید بن منصور'جلد نمبر١'صفحہ نمبر:55.

اس سے معلوم ہواکہ دوسری جگہ نکاح کرسکتی ہے باقی خرچہ وغیرہ بندکرنا یہ ظلم ہے اور ظلم کرنا ناجائز ہے۔
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

ر438

محدث فتویٰ